روزنامہ
C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 16 اپریل 2002ء 2 صفر 1423 ہجری - 16 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 84

کبریائی اور عظمت والا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کبریائی میرا اوڑھنا اور عظمت میرا بچھونا ہے۔ جس نے ان دونوں میں سے کسی ایک کو بھی میرے سے چھیننے کی کوشش کی میں اسے آگ میں ڈالوں گا۔

(سنن ابی داؤد کتاب اللباس باب فی الکبر حدیث نمبر 3567)

صفت الجبار کے بارہ میں پرشوکت اور لطیف بیان

خدائے جبار فقیر کو غنی بنانے والا اور ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا ہے

انسان کا دل خدائے جبار کی دو انگلیوں کے درمیان ہے وہ اسے جب چاہے پھیر سکتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12-اپریل 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12، اپریل 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا: جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت الجبار کی لغوی تشریح کے بعد اس کے مختلف پہلوؤں کی تشریح آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت نمبر 24 کی تلاوت فرمائی جس میں خدا تعالیٰ کی صفت الجبار کا تذکرہ ہے۔ اس آیت کا ترجمہ یوں ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے اور کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

الجبار کی لغوی تشریح کرتے ہوئے حضور انور نے بیان فرمایا کہ اس لفظ میں عزم کے معنی پائے جاتے ہیں، ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ دینا، فقر سے نجات دے کر مالدار کرنا، ضرورت پوری کر دینا، طاقت اور غلبہ کے ساتھ اصلاح کرنا، بلند شان، کھجور کا ایسا درخت جس تک کسی کی رسائی ممکن نہ ہو۔ یہ مبالغہ کا صیغہ ہے اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور اللہ الجبار وہ ذات ہے جو فقیر کو غنی بنانے والا اور ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا ہے اور اس ہستی میں طاقت ہے کہ وہ اوامر و نواہی پر اپنے ارادہ کے موافق مجبور کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کیلئے یہ لفظ طاقت غلبہ اور کبریائی کے اظہار کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ انسان کیلئے یہ محل مذمت میں بولا جاتا ہے یعنی سرکش اور متکبر انسان جو اپنی کمزوریوں پر پردہ ڈالنے کیلئے متکبرانہ دعویٰ کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ عظمت میرا بچھونا اور کبریائی میرا اوڑھنا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ابن آدم کا دل خدائے جبار کی دو انگلیوں کے درمیان ہے وہ جب چاہے اسے پھیر سکتا ہے۔ عوف بن مالکؓ کی روایت ہے کہ میں نے ایک دفعہ آنحضرتؐ کے ہمراہ تہجد کی نماز پڑھی تو آپؐ نے قیام میں دعا کی کہ پاک ہے وہ ذات جو الجبروت ہے۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بیت اللہ کو بیت العتیق کا نام اس لئے بھی دیا گیا ہے کہ اس گھر پر کسی جابر بادشاہ کا قبضہ نہیں ہوا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ بہت ہی برا ہے وہ شخص جو تکبر کرتا ہے اور خدائے الجبار کو بھلا دیتا ہے۔ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب میں جنت میں جاؤں گا تو خدائے جبار کو جنت کے دروازہ پر پاؤں گا اور اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤں گا تب خدا کہے گا کہ سر اٹھا تیری دعا اور شفاعت قبول ہوگی۔

حضرت مسیح موعود سورۃ ابراہیم آیت 16 کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ سنت اللہ ہے کہ اس کے مامور ستائے اور دکھ دیئے جاتے ہیں ان کے لئے مشکلات آتی ہیں لیکن یہ ابتلا نصرت الٰہی کو جذب کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ آنحضرتؐ مکہ میں 13 سال ستائے گئے لیکن مدینہ میں دس سال گزارے۔ مکہ کی زندگی میں جو حضرت احدیت کیلئے آپؐ چلائے تو مدنی زندگی میں اللہ کا ایسا جلال ظاہر ہوا کہ آپؐ کے سب دشمن ہلاک ہوگئے۔ ہر مامور من اللہ کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہوتا ہے۔

سورۃ الشعراء کی آیت نمبر 131 جس کا ترجمہ ہے اور جب تم گرفت کرتے ہو تو زبردست بنتے ہوئے گرفت کرتے ہو۔ اس آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں کہ ایک درویش بھڑوں کو پکڑتا جاتا اور یہ آیت پڑھتا جاتا تو ان کے ڈنگ سے محفوظ رہتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت کے بارہ میں میرا ذاتی تجربہ بھی ہے جس کی ترکیب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح ثالث نے بتائی تھی کہ یہ آیت پڑھ کر ڈنگ والے بھڑ کو پکڑا جائے تو وہ کاٹتے نہیں۔ بارہا ایسا تجربہ کیا ہے یہ اللہ کی آیات کے کرشمے ہیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بیان کئے بعض کے الفاظ اس طرح ہیں کہ رعب کے ساتھ تیری نصرت کی گئی ہے اور دشمنوں نے کہا کہ کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔ تو صبر کر خدا تیرے دشمن کو ہلاک کریگا۔

تحریک جدید کیا ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔''

(مطالبات تحریک جدید ص 2)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

مورخہ 11 تا 30 مئی 2002ء ربوہ میں ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اضلاع سے اس کلاس میں شرکت کیلئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ٹریننگ کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں جا کر لوگوں کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سکھائیں۔ شرکت کرنے والے طلباء کو امراء کرام اپنا تصدیقی خط ضرور دیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-90 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

خطبہ جمعہ

مومن کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ کبھی بے خوف نہ ہو اور ہر وقت توبہ واستغفار کرتا رہے جو لوگ اپنے ایمانوں کو ظلم کے ساتھ نہ ملا دیں گے وہ امن میں رہیں گے

آیات قرآنیہ‘ احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی صفت المومن کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ یکم فروری 2002ء یکم تبلیغ 1381 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

گزشتہ سال کے آخری خطبہ جمعہ میں صفت مومن کا مضمون جاری تھا اور پھر بعض دیگر وجوہات کی بنا پر رازق اور رزاق کا مضمون شروع ہو گیا۔ آج کے خطبہ میں بھی مومن ہی کے مضمون کا اعادہ کیا جا رہا ہے۔

سورۃ النساء آیت نمبر 84: (-) اور جب بھی ان کے پاس کوئی امن یا خوف کی بات آئے تو وہ اسے مشتہر کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے (پھیلانے کی بجائے) رسول کی طرف یا اپنے میں سے کسی صاحب امر کے سامنے پیش کر دیتے تو ان میں سے جو اس سے استنباط کرتے وہ ضرور اس (کی حقیقت) کو جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو تم چند ایک کے سوا ضرور شیطان کی پیروی کرنے لگتے۔

اس ضمن میں مسند احمد بن حنبل کی ایک حدیث ہے حضرت محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے مومن بندے کو دنیا (کی حرص وہوا) سے اس طرح بچاتا ہے جیسے تم میں کوئی اپنے مریض کو ایسے کھانے یا مشروب سے بچاتا ہے جس سے اس کی صحت کو خطرہ ہو۔ (مسند احمد بن حنبل - باقی مسند الانصار)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری - کتاب الایمان)

یہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تفسیر میں سے ہے۔ ’’اور جب آتی ہے کوئی بات ان کے پاس امن کی یا خوف کی اس کو پھیلا دیتے ہیں اور اچھا ہوتا اگر لے جاتے اس کو رسول کے پاس یا اپنے میں سے ان لوگوں کے پاس جو بات سے بات نکالتے ہیں اور اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا تو تم سب شیطان کے مطیع ہو جاتے۔ (حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 47) (الا قلیلا) یہ محاورہ عرب ہے اس کے معنے ہوا کرتے ہیں سب کے سب یعنی جس قدر ہوں‘‘۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول مزید فرماتے ہیں: ’’وعدہ وعید کی پیشگوئیاں قرآن میں ہیں عین مطابق واقع ہوئی ہیں۔ (-) قرآن اس طریق کو منع کرتا ہے کہ ہر ایک امن یا خوف کی بات کو سوائے عظیم الشان انسان کے کسی اور تک پہنچایا جائے‘‘۔

(حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 47)

سورۃ الانعام 83: (-) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو کسی ظلم کے ذریعے مشکوک نہیں بنایا یہی وہ لوگ ہیں جنہیں امن نصیب ہو گا اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

مومن بمعنی امن دینے والا اور امن پانے والا دونوں معنے ہیں مومن کے۔

حضرت ابو بردہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز مغرب ادا کی۔ پھر ہم نے کہا چلو ہم بیٹھے رہیں تاکہ نماز عشاء بھی آپؐ کے ساتھ ادا کریں۔ چنانچہ ہم بیٹھے رہے۔ پھر رسول اللہ نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم ابھی تک یہیں ہو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آپؐ کے ساتھ مغرب ادا کی تھی۔ پھر ہم نے کہا چلو ہم بیٹھے رہیں تاکہ نماز عشاء بھی آپ کے ساتھ ادا کریں۔ آپؐ نے فرمایا: آپ لوگوں نے بہت اچھا اور درست کیا ہے۔ پھر آپؐ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا‘ اور آپؐ اپنا سر مبارک آسمان کی طرف بکثرت اٹھایا کرتے تھے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: ستارے‘ آسمان کے لئے امن کا موجب ہیں۔ پھر جب ستارے ختم ہو جائیں گے تو آسمان پر وہ آفت آئے گی جس سے اس کو ڈرایا جاتا ہے۔ اور میں اپنے صحابہ کے لئے امن کا موجب ہوں۔ پھر جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ پر وہ مصیبت آئے گی جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے۔ اور میرے صحابہ میری امت کے لئے امن کا موجب ہیں اور جب میرے صحابہ چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ مصائب آئیں گے جن سے انہیں ڈرایا جاتا ہے۔

(مسلم - کتاب فضائل الصحابہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے طیب کھایا اور سنت کے اندر اندر عمل کیا اور لوگ اس کے شر سے امن میں رہے‘ وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ اس پر ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اس قسم کے اشخاص تو آج کل کے لوگوں میں بہت پائے جاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: میرے بعد بھی چند صدیوں تک ایسے لوگ پائے جائیں گے۔

(ترمذی - کتاب صفۃ القیامۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا‘ میں نے اپنے والدین کو مسلمان ہی پایا۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا جس میں حضورؐ صبح یا شام ہمارے گھر نہ آتے ہوں۔ جب مسلمانوں کا ابتلاء بڑھ گیا اور کفار نے مظالم کی حد کر دی تو حضرت ابو بکرؓ بھی حبشہ کی طرف ہجرت کی نیت سے گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔ جب آپؓ برک الغماد کے مقام پر پہنچے تو آپؓ کو ابن دغنہ ملا‘ جو قارہ قبیلے کا سردار تھا۔ اس نے کہا: اے ابو بکر! آپ کہاں جاتے ہیں؟ ابو بکرؓ نے کہا: مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے۔ ابن دغنہ نے کہا: اے ابو بکر! تیرے جیسے کو نہ شہر سے نکلنا چاہئے‘ نہ نکالا جانا چاہئے‘ تو مٹی ہوئی نیکیوں کو کماتا ہے‘ صلہ رحمی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کرتا ہے' گرے پڑوں کو اٹھاتا ہے' مہمانوں کی مہمان نوازی کرتا ہے' قوم کی سچی ضرورتوں میں مدد کرنے پر آمادہ رہتا ہے' میں تجھے امان دیتا ہوں' اپنے شہر واپس چلو اور اللہ کی عبادت کرو (آپ کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا)- چنانچہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ واپس آ گئے- ابن دغنہ بھی آپؓ کے ساتھ آیا- شام کے وقت اس نے قریش کے معزز لوگوں سے کہا: ابوبکر جیسے (نافع الناس) شخص کو نہ نکلنا چاہئے اور نہ نکالنا چاہئے- کیا تم ایسے شخص کو نکالتے ہو جو مٹی ہوئی نیکیوں کو زندہ کرتا ہے' صلہ رحمی کرتا ہے' گرے پڑوں کو اٹھاتا ہے (یعنی بے سہاروں کا سہارا ہے) اور مہمانوں کی میزبانی کرتا ہے اور قوم کی حقیقی ضرورتوں میں مدد کے لئے آمادہ رہتا ہے- قریش نے ابن دغنہ کی ان باتوں کو نہ جھٹلایا اور اس کی طرف سے دی گئی امان کو قبول کر لیا- البتہ یہ کہا کہ ابوبکر کو کہیں کہ اپنے گھر میں ہی اللہ کی عبادت کریں' وہاں ہی نماز پڑھیں اور قرآن کریم کی تلاوت کریں' لوگوں کے سامنے ایسا کر کے ہمیں تکلیف نہ دیں کیونکہ ہمیں ڈر ہے کہ ہماری عورتیں اور بچے متاثر ہوں گے اور فتنہ میں پڑیں گے-

چنانچہ ابن دغنہ نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر یہ باتیں کہہ دیں- ان شرائط کی پابندی کرتے ہوئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر میں ہی اللہ کی عبادت کرتے اور لوگوں کے سامنے نماز نہ پڑھتے' نہ تلاوت کرتے- پھر کچھ عرصے کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال آیا تو انہوں نے اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنا لی اور اس میں نماز پڑھنے اور تلاوت کرنے لگے- اس وجہ سے مشرکین کی عورتوں اور بچوں کا آپؓ کے پاس ہجوم ہونے لگا- اس بات سے قریش کے سردار گھبرا گئے اور انہوں نے ابن دغنہ کو کہا کہ آپ اسے منع کریں' اگر وہ اپنے رب کی عبادت کو اپنے گھر کے اندر تک محدود رکھنا مان لیں تو ٹھیک' ورنہ انہیں کہیں کہ وہ آپ کی امان آپ کو واپس لوٹا دیں کیونکہ ہمیں یہ پسند نہیں کہ ہم آپ کی طرف سے دی ہوئی امان کی بے حرمتی کریں-

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ابن دغنہ حضرت ابوبکرؓ کے پاس آیا اور کہا: آپ کو علم ہے کہ میں نے کن شرائط پر آپ کو امان دی تھی' یا تو آپ ان پر قائم رہئے یا پھر میری امان واپس کر دیجئے کیونکہ مجھے یہ پسند نہیں کہ عرب یہ سنیں کہ میری دی ہوئی امان کی بے حرمتی کی گئی ہے- اس پر حضرت ابوبکرؓ نے کہا: میں آپ کی امان آپ کو واپس کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی امان پر راضی اور خوش ہوں- (بخاری - باب هجرة النبی صلی اللّٰه علیه و سلم الی المدینة)

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ہجرت مدینہ کا تفصیل سے جو ذکر فرمایا ہے اس میں ابن شہاب کے حوالے سے ایک روایت یہ بھی ملتی ہے کہ سراقہ کے بھتیجے عبدالرحمٰن بن مالک نے اپنے باپ اور اس نے اپنے بھائی سراقہ سے سن کر ابن شہاب کو یہ بتایا کہ قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کو مارنے والے یا زندہ پکڑ کر لانے والے کے لئے سو سو اونٹ کی دیت مقرر کی- ایک دن سراقہ اپنی قوم کو لوگوں میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے سراقہ! میں نے ابھی سمندری ساحل کے قریب کچھ لوگ چلتے ہوئے دیکھے ہیں- میرا خیال ہے کہ وہ محمد اور ان کے ساتھی ہیں- سراقہ کا بیان ہے کہ میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں لیکن اس آدمی کو ٹالنے کے لئے میں نے کہا: نہیں' یہ وہ نہیں ہو سکتے' تم نے فلاں فلاں کو دیکھا ہوگا جو ابھی ہمارے سامنے سے گزر کر گئے ہیں..........-

سراقہ کا بیان ہے کہ کچھ دیر تو میں اس مجلس میں بیٹھا رہا اور پھر میں چپکے سے وہاں سے اٹھا اور آپؐ کے تعاقب میں چل پڑا- جب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قافلہ کے قریب پہنچا تو میری گھوڑی پھسلی اور میں اس سے آگے جا گرا- میں جلدی سے اٹھا' اپنی ترکش کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا اور اس سے فال کا تیر نکال کر یہ فال لیا کہ آیا میں ان لوگوں کو نقصان پہنچا سکوں گا یا نہیں- لیکن تیر وہ نکلا جسے میں پسند نہیں کرتا تھا- بہر حال میں گھوڑی پر پھر سوار ہو گیا اور تیر کی بات نہ مانی- گھوڑی نے مجھے قافلہ کے اتنا قریب کر دیا کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی تلاوت قرآن کی آواز سنائی دے رہی تھی- حضورؐ تو مڑ کر نہ دیکھتے تھے لیکن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بار بار مڑ کر میری طرف دیکھتے جاتے تھے- اسی اثناء میں میری گھوڑی کے دونوں اگلے پاؤں زمین میں گھٹنوں تک دھنس گئے- میں اس سے تیزی سے اتر آیا' اسے بہت جھڑکا- وہ اٹھی اور اپنے پاؤں نکالنے کی کوشش کی- جب وہ سیدھی کھڑی ہو گئی تو اس کے پاؤں زمین سے نکلنے کی وجہ سے ایسا غبار آسمان کی طرف اٹھا جیسے دھواں اٹھتا ہے- اس وقت میں نے پھر تیروں سے فال لیا لیکن وہی تیر نکلا جسے میں پسند نہیں کرتا تھا- اس پر میں نے گھبرا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قافلہ کو آواز دی اور پر امن رہنے کا وعدہ کیا- اس پر وہ ٹھہر گئے- گھوڑی پر سوار ہو کر میں قافلے کے قریب پہنچا- جو کچھ میرے ساتھ پیش آیا' اس سے مجھے یقین ہو گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ضرور غالب اور کامیاب ہوں گے- چنانچہ میں نے آپؐ کو مکہ کے حالات بتائے اور درخواست کی کہ مجھے امن کی ایک تحریر لکھ دیجئے- حضورؐ نے عامر بن فہیرہ کو ارشاد فرمایا- اس نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر مجھے تحریر لکھ دی- پھر حضورؐ آگے چل پڑے-

(بخاری - باب هجرة النبی صلی اللّٰه علیه و سلم الی المدینة)

حضرت امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے صحیح بخاری باب علامات النبوۃ فی الاسلام میں ہجرت مدینہ کے واقعات بیان کرتے ہوئے ذکر فرمایا کہ سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا- میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! ہم تو پکڑے گئے- آپؐ نے فرمایا: لاتحزن ان اللّٰه معنا یعنی غم نہ کر' یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے- چنانچہ حضورؐ نے سراقہ کے شر سے بچنے کی دعا کی جس کی برکت سے اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا سراقہ نے بلند آواز سے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آپ نے مجھے بددعا دی ہے- میرے لئے دعا کریں' اب میں آپ کو کچھ نہیں کہوں گا بلکہ آپ کے پیچھے جو آپ کی تلاش میں نکلے ہوئے ہیں ان کو واپس کرنے کی بھی ذمہ داری لیتا ہوں- چنانچہ حضور علیہ السلام نے دعا کی اور اس کی مصیبت جاتی رہی- واپسی میں سراقہ جس سے بھی ملتے' اس سے کہتے کہ ادھر کچھ نہیں ہے' یونہی فضول جاؤ گے- اور اس طرح اسے واپس کر دیتے- غرض اس نے جو عہد کیا تھا' اسے پورا کر دیا-

(بخاری - باب علامات النبوۃ فی الاسلام)

ایک حدیث ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے غار کے اندر عرض کی کہ اگر ان لوگوں میں سے کسی نے قدموں کی طرف جھک کر دیکھا تو ضرور ہمیں بھی دیکھ لے گا- اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر! تیرا ان دو کے بارہ میں کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ ہے- (بخاری کتاب المناقب)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''جب انسان کی سرشت میں محبت الٰہی اور موافقت باللہ بخوبی داخل ہو گئی یہاں تک کہ خدا اس کے کان ہو گیا جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو گیا جن سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہو گیا جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں ہو گیا جس سے وہ چلتا ہے تو پھر کوئی ظلم اس میں باقی نہ رہا اور ہر یک خطرہ سے امن میں آ گیا-

(براھین احمدیه ھر چھار حصص - روحانی خزائن جلد 1 صفحه 548-549 بقیه حاشیه نمبر 11

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''بعض وقت انسان موجودہ حالت امن پر بھی بے خطر ہو جاتا ہے اور سمجھ لیتا ہے کہ امن میں زندگی گزارتا ہوں مگر یہ غلطی ہے- کیونکہ یہ تو معلوم ہے کہ سابقہ زندگی میں کیا ہوا ہے اور کیا کیا بے اعتدالیاں اور کمزوریاں ہو چکی ہیں- اس واسطے مومن کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ کبھی بے خوف نہ ہو اور ہر وقت توبہ اور استغفار کرتا رہے کیونکہ استغفار سے انسان گزشتہ بدیوں کے برے نتائج سے بھی خدا کے فضل سے بچ رہتا ہے- یہ سچی بات ہے کہ توبہ اور استغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے''-

(الحکم جلد 8 نمبر 8 مورخه 10/ مارچ 1904ء صفحه 5)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ نے اگرچہ جماعت کو وعدہ دیا ہے کہ وہ اسے اس بلاء (یعنی طاعون) سے

محفوظ رکھے گا مگر اس میں بھی ایک شرط لگی ہوئی ہے کہ (-) جو لوگ اپنے ایمانوں کو ظلم سے نہ ملا دیں گے وہ امن میں رہیں گے-........... (-) شرک سے یہ مراد نہیں کہ ہندوؤں کی طرح پتھروں کے بتوں یا اور مخلوقات کو سجدہ کیا بلکہ جو شخص ماسوی اللہ کی طرف مائل ہے اور اس پر بھروسہ کرتا ہے حتیٰ کہ دل میں جو منصوبے اور چالاکیاں رکھتا ہے ان پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ بھی شرک ہے"-(البدر جلد 2 نمبر 43 مورخہ 16/ نومبر 1903ء صفحہ 333)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں.

"ماننا پڑتا ہے کہ بعض مومنوں کو بھی طاعون ہو سکتا ہے مگر یاد رہے وہی مومن جو کامل نہیں- اسی لئے میرے الہام میں ہے کہ وہ طاعون سے محفوظ رہیں گے جو (-) کے مصداق ہیں یعنی اپنے ایمان کے نور میں کسی قسم کی تاریکی شامل نہیں کرتے اور یہ مقام سوائے کاملین کے کسی کو حاصل نہیں ہو سکتا- چھ ہجری میں جب طاعون پڑا ہے تو کوئی مسلمان نہیں مرا"

(بدر جلد 6 نمبر 17 مورخہ 14/ اپریل 1907ء صفحہ 7)

پھر آیت ہے (-) (آل عمران: 155)

پھر اس نے تم پر غم کے بعد تسکین بخشنے کی خاطر اونگھ اتاری جو تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانپ رہی تھی- جبکہ ایک وہ گروہ تھا کہ جنہیں ان کی جانوں نے فکر مند کر رکھا تھا وہ اللہ کے بارہ میں جاہلیت کے گمانوں کی طرح ناحق گمان کر رہے تھے- وہ کہہ رہے تھے کیا اہم فیصلوں میں ہمارا بھی کوئی عمل دخل ہے؟ تو کہہ دے کہ یقیناً فیصلے کا اختیار کلیۃً اللہ ہی کو ہے- وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے- وہ کہتے ہیں اگر ہمیں ذرا بھی فیصلے کا اختیار ہوتا تو ہم کبھی یہاں (اس طرح) قتل نہ کئے جاتے- کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو تم میں سے وہ جن کا قتل ہونا مقدر ہو چکا ہوتا' ضرور اپنے (پچھاڑ کھا کر) گرنے کی جگہوں کی طرف نکل کھڑے ہوتے- اور (یہ اس لئے ہے) تا کہ اللہ اسے کھنگالے جو تمہارے سینوں میں (پوشیدہ) ہے- اور تا کہ اسے خوب نتھار دے جو تمہارے دلوں میں ہے- اور اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے-

ترمذی کتاب التفسیر- حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ احد کے دن میں نے اپنا سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان (یعنی مسلمانوں) میں سے ہر ایک اپنی ڈھال کے نیچے اونگھ کی وجہ سے گویا جھوم رہا تھا-

(ترمذی - کتاب تفسیر القرآن)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن پر احد کے دن اونگھ چھا گئی تھی یہاں تک کہ میری تلوار بار بار میرے ہاتھ سے گر پڑتی تھی- وہ گر پڑتی تھی' میں اٹھا لیتا تھا- وہ پھر گر پڑتی تھی' میں پھر اٹھا لیتا تھا- (بخاری - کتاب تفسیر القرآن)

مومن کا ایک معنی ہے وعدے پورے کرنے والا- (-) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس تشریف لاتے تو ہر اونچی جگہ پر پہنچ کر تین بار اللہ اکبر کہتے ہوئے فرماتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں- وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں' بادشاہت اسی کے لئے ہے وہی سب تعریفوں کا مستحق ہے اور وہ ہر چاہی ہوئی چیز پر قادر ہے- ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے' اس کے حضور توبہ کرنے والے' اس کی عبادت کرنے والے' اس کو سجدہ کرنے والے' اس کی حمد کرنے والے ہیں- اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی' اس نے اکیلے ہی سب گروہوں کو شکست دی-

(بخاری کتاب الحج)

مسند احمد بن حنبل میں یہ حدیث ہے- حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے گڑھے کے کنارے کھڑے ہوئے (اس گڑھے کے اندر کفار مکہ کی لاشیں پڑی تھیں) اور (انہیں مخاطب کر کے) فرمایا: کیا تم نے وہ بات سچ پائی جس کا اللہ تعالیٰ نے تم سے وعدہ کیا تھا- پھر آپؐ نے فرمایا: یقیناً یہ میری اس بات کو جو میں ان سے کہہ رہا ہوں' سن رہے ہیں-

اس واقعہ کا ذکر جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے ہوا تو آپؓ نے فرمایا کہ ابن عمرؓ کو یقیناً سمجھنے میں غلطی لگی ہے- حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا: یقیناً ان (مردوں) کو اب معلوم ہو گیا ہے کہ میں جو ان سے کہا کرتا تھا' وہی حق ہے-

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

سنن النسائی میں یہ روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلے اور اس کے نکلنے کا باعث صرف اس کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا اور اس کے رسولوں کی تصدیق کرنا ہو تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے لئے یہ ضمانت دیتا ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا- یا پھر اسے ثواب اور غنیمت کے ساتھ اس کے گھر واپس لوٹا دے گا جہاں سے وہ نکلا تھا-

(سنن النسائی - کتاب الایمان)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

"جنگوں میں بھی اور عام طور پر بھی دیکھا گیا ہے کہ بیٹھے بیٹھے دل کو غیر معلوم وجہ سے خوشی یا غم پہنچ جاتا ہے- اس کے بعد کسی دن یا تو خوشی کی خبر آتی ہے یا غم کی- جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کو آئندہ واقعات سے ایک تعلق ہے- اسی قانون کے ماتحت فوجی آدمی کو نیند آ جائے تو یہ اس بات کی فال سمجھی جاتی ہے کہ ضرور ہماری فتح ہو گی- گویا اس طرز پر روح کو اللہ تعالیٰ ایک باریک علم عطا کرتا ہے- اسی واقعہ کا ذکر کرتا ہے (-) پانی پر کفار کا تسلط تھا- اس پانی کی تکلیف کے رفع کو بطور احسان فرمایا-"

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 30/ ستمبر 1909ء)

(-) (النحل: 113)

اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو بڑی پر امن اور مطمئن تھی- اس کے پاس ہر طرف سے اس کا رزق بافراغت آتا تھا پھر اس (کے مکینوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں- (-) خود مکہ ہی سمجھ لو جس میں ہر طرح امن و اطمینان تھا- چنانچہ عورت جب اپنے خاوند سے کچھ پاتی تو کہتی 'زوجی کلیل تهامة لا مخافة ولا سامة ولا حر ولا قر' یعنی میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح پرسکون ہے- نہ خوف نہ تنگی- نہ گرمی کی شدت نہ سردی کی- 'من کل مکان' ادھر شام ادھر افریقہ تک سے تجارت کرتے پھر بیچاری لوگ آتے تو روپیہ لاتے' حکومت کا معاوضہ الگ ملتا- فکفرت ایک جگہ فرمایا (-) یہ آیت اس کی تفصیل فرماتی ہے- لباس الجوع و الخوف' مشرکین نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی وہ دکھ دیئے تھے تو ایک تو ان کو بھوکا رکھا- چنانچہ وہ غلہ خرید لیتے قبل اس کے کہ پھر شعب بن ابی ہاشم تک پہنچے- اس کی سزا میں ایسا شدید قحط پڑا کہ ہڈیاں اور چمڑے تک کھانے پڑے- خوف مشرکین کی طرف سے یہاں تک پہنچایا گیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی وہ شہر چھوڑ کر جانا پڑا جس کی عقوبت میں ان پر جنگ کی سزا وارد ہوئی"-

(حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 514-515)

اب حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بیان کرتا ہوں-

یہ 1883ء کا الہام ہے (-) تیرے پر سلام ہے (-) تو آج ہمارے نزدیک صاحب مرتبہ اور امانت دار اور قوی العقل ہے- اور دوست خدا ہے- خلیل اللہ ہے- اسد اللہ ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج- یعنی یہ اسی نبی کریم کی متابعت کا نتیجہ ہے-

اور بقیہ ترجمہ یہ ہے کہ خدا نے تجھ کو ترک نہیں کیا اور نہ وہ تجھ پر ناراض ہے- کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھولا؟ کیا ہم نے ہر ایک بات میں تیرے لئے آسانی نہیں کی؟ کہ تجھ کو بیت الفکر اور بیت الذکر عطا کیا- اور جو شخص بیت الذکر میں باخلاص وقصد تعبد وصحت نیت وحسن ایمان داخل ہو گا وہ سوء خاتمہ سے امن میں آ جائے گا- بیت الفکر سے مراد اس جگہ وہ چوبارہ ہے جس میں یہ عاجز کتاب کی تالیف کے لئے مشغول رہا ہے اور رہتا ہے اور بیت الذکر سے مراد وہ (بیت) ہے کہ جو اس چوبارہ کے پہلو میں بنائی گئی ہے- یعنی بیت مبارک"-

(براہین احمدیہ- حصہ چہارم- صفحہ 557 تا 559 حاشیہ در حاشیہ نمبر 4)

منن الرحمٰن میں صفحہ 20 پر یہ الہام درج ہے- (-)

(خدا تعالیٰ نے) مجھے الہام کیا کہ دین اللہ (دین حق) ہی ہے۔ اور سچا رسول مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سردار امام ہے جو رسول امی امین ہے۔ پس جیسا کہ عبادت صرف خدا کے لئے مسلم ہے اور وہ واحد لاشریک ہے اسی طرح ہمارا رسول اس بات میں واحد ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے اور اس بات میں واحد ہے کہ وہ خاتم الانبیاء ہے۔'' (منن الرحمن - صفحہ 20)

پھر 1900ء کا ایک الہام ہے (-) خدا تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔''

ترجمہ عربی: اور خدا کے فضل سے تو بہشت میں داخل ہوگا۔ سلامتی کے ساتھ پاکیزگی کے ساتھ امن کے ساتھ بہشت میں داخل ہوگا۔

(تذکرہ صفحہ 359 مطبوعہ 1969ء ربوہ)

1902 عیسوی کا الہام ہے۔ ایک اردو الہام بھی تھا۔ مگر وہ بہت لمبا تھا' یاد نہیں رہا۔ یہ حضرت مسیح موعود کی تحریر ہے۔'' اس کا خلاصہ اور مغز یاد رہا ہے کہ ایمان کے ساتھ نجات ہے۔''

(الحکم - جلد اول - نمبر 1 بتاریخ 31/ اکتوبر 1902ء صفحہ 10)

(الفضل انٹرنیشنل 8/ مارچ 2002ء)

تبصرہ کتب

امن کا راستہ
یعنی
ہمسایہ کے حقوق کی ادائیگی پر حکمت تعلیم - قابل تقلید نظارے

نام کتاب: امن کا راستہ
مؤلف: مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل
ناشر: لجنہ اماء اللہ اسلام آباد
تعداد صفحات: 104
قیمت: 25 روپے

آج پوری دنیا میں امن کے راستے تلاش کرنے کے لئے کوشش ہو رہی ہے اور اس کے لئے مختلف طریق اپنائے جا رہے ہیں کہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ کر کے امن عالم تلاش ہو رہا ہے تو کہیں مختلف ممالک اپنے مفادات کے لئے اکٹھے ہو کر معاہدات کے ذریعہ امن کے لئے کوشاں و ترساں ہیں لیکن آج سے چودہ سو سال قبل ہادی عالم نے عالمی امن کے لئے ہمیں یہ راستہ دکھایا تھا کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک کرو تو تب تم مومن یعنی امن دینے والے بنو گے اور اس کے نتیجہ میں تمہیں امن ملے گا۔ آج دنیا میں بیشتر جھگڑے ہمسایہ ممالک کے ہی ہیں وہ ممالک جن کی سرحدیں ایک دوسرے سے ملتی ہیں وہ مختلف قسم کی رنجشوں' رقابتوں اور عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے بے امنی کا شکار ہیں اور ہمسایہ ہمسائے کا دشمن بن چکا ہے جس کی وجہ سے ہمسایہ کی دوسری اکائیوں میں بھی بدامنی پھیل چکی ہے۔ اگر ہمسایہ ملک' ہمسایہ شہر' ہمسایہ محلہ دار اور ہمسایہ گھر اور مختلف طریقوں اور جہات سے ہمسایہ کی تعریف میں آنے والے افراد' گروہ' اقوام اور ممالک ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں اور انہیں امن کا پیغام دیں تو کل عالم امن کے راستہ پر چل نکلے گا۔

زیر تبصرہ کتاب لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کی طرف سے شائع ہونے والی دوسری کتاب ہے۔ دین نے ہمسایہ کے حقوق کے بارہ میں جو دلکش اور پر کیف تعلیمات دی ہیں ان کو اس کتاب میں دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس روح پرور تعلیم پر عمل کرنے والوں نے جو قابل تقلید نمونے اور نظارے دکھائے ہیں ان کے تذکرہ سے قول و فعل میں ہم آہنگی کا دلکش منظر قاری کو نظر آتا ہے۔

کتاب ''امن کا راستہ'' کل سات ابواب پر مشتمل ہے باب اول میں ہمسایہ کے حقوق کے بارہ میں دینی احکامات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے ساتھ ساتھ رسول اللہؐ اور آپؐ کے صحابہ کے لازوال نقوش کو بیان کیا گیا ہے۔ باب دوم میں پڑوسی کی جائز ضروریات کا خیال رکھنا انسان کے مومن ہونے کی نشانی ہے کا مضمون درج کیا گیا ہے۔ پڑوسی کے آرام کی خاطر اپنے جائز حقوق سے دستبرداری باب سوم کی زینت ہے۔ ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کی شاندار مثالیں رسول کریمؐ نے اور بزرگان دین نے قائم کی ہیں ان کا بیان باب چہارم میں شامل اشاعت ہے۔ آنحضورؐ برے ہمسایہ سے ہمیشہ پناہ مانگا کرتے تھے اور آپؐ نے ظلم کے مقابل پر ظلم کی تعلیم نہیں دی آپؐ نے آخری زمانہ کی علامات کے بیان میں ایک یہ علامت بھی بتائی کہ بد ہمسایہ بھی ایک علامت ہوگی اور قیامت آئے گی جب آدمی اپنے پڑوسی اور بھائی اور باپ کو قتل کرے گا۔ اس علامت کی مثالیں باب پنجم میں بیان کی گئی ہیں۔ آج کی نفسا نفسی اور مادی دور میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کرام نے ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کا جو پاکیزہ کردار پیدا کیا اس کو کتاب کے باب ششم میں بیان کیا گیا ہے۔ آخری باب میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑوسی کے حقوق کی ادائیگی جماعت احمدیہ کے کردار کا لازمی حصہ ہے اور دعوت الی اللہ کا ایک بہت بڑا گر پڑوسی کو تحائف دینا ہے۔ احباب جماعت نے حقوق ہمسائیگی کی جو شاندار مثالیں پیش کی ہیں اس آخری باب میں اس کی ایک جھلک دکھائی گئی ہے۔

جب ایک گھر کے افراد دوسرے افراد کے' ایک گھر ہمسایہ کا دوسرے گھر کے ایک گلی دوسری گلی کے' ایک محلہ اپنے ساتھ والے محلہ کا' ایک شہر دوسرے شہروں کا اور ایک ملک اپنے ہمسایہ ملک کے حقوق کا خیال رکھے گا اور بعض دفعہ اپنے جائز حقوق سے اپنے ہمسایہ کی خاطر دستبردار ہو جائے گا تو دنیا امن کے راستہ پر گامزن ہو گی۔ اس دلکش اور ادائیگی حقوق کی خوبصورت تعلیم اور اس کے قابل تقلید نظاروں سے مستفیض ہونے کے لئے کتاب ''امن کا راستہ'' مفید ثابت ہوگی۔

(ایم - ایم - طاہر)

ادرک
غذا بھی' دوا بھی

ادرک جس کا ذکر قدیم ترین مذہبی کتب میں ملتا ہے' دور حاضر میں تحقیق کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ اس کی افادیت غذائی کے علاوہ دوائی اعتبار سے بہت زیادہ ہے۔ یہ خوبیاں تجربات کی کسوٹی پر تو پوری اتری ہیں' اب انہیں سائنسی انداز میں جانچا پرکھا جا رہا ہے اور اس کی شفائی خوبیوں سے استفادے کی تدابیر ہو رہی ہیں۔

حالیہ چند برسوں میں اس کے جو شفائی اثرات سامنے آئے ہیں ان کے مطابق اس کا استعمال آدھے سر کے درد کی تکلیف' جلنے' زخموں کے اندمال' سرطان اور قلب کی تکلیف کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

ادرک کے موثر اجزا

ادرک میں کئی موثر اجزا موجود ہوتے ہیں۔ ان میں مانع پھپھوندی جز چیویکول (Chavicol) اور مانع جراثیم مرسین (Myrcene) قابل ذکر ہیں۔

1989ء میں ڈنمارک میں ہونے والے ایک مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ادرک سے حملہ قلب اور فالج کے امکانات میں نمایاں کمی ہو سکتی ہے۔ اس مطالعے کے مطابق خواتین کی ایک جماعت کو پیاز اور ادرک کھلا کر ان کے خون میں خون جمنے (تھرومبوسس) کی صلاحیت کا کھوج لگایا گیا۔ اس مطالعہ سے اندازہ ہوا کہ روزانہ 70 گرام پیاز کے مقابلے میں محض 5 گرام ادرک کھانے سے خون بستگی کی صلاحیت گھٹ گئی۔ گویا ادرک پیاز کے مقابلے میں زیادہ مفید ثابت ہوئی اور اس کی وجہ سے خون جم کر اس میں تھکا بننے اور اس کی وجہ سے قلب اور فالج کے حملے کے خطرات میں نمایاں کمی ہو گئی۔ پیاز میں بھی بلاشبہ یہ صلاحیت ہے' لیکن ادرک زیادہ موثر ہوتی ہے۔

حکیم محمد سعید صاحب قلب کے مریضوں کو گزشتہ 20 برسوں سے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کرتے رہے تھے:

ادرک تازہ	پودینہ تازہ	پان تازہ
3 گرام	9 گرام	ایک

ان تینوں کو تراش کر آدھا گلاس پانی میں جوش دے کر جوشاندے کے طور پر پی لیں۔ جناب حکیم صاحب فرماتے تھے کہ امراض قلب سے بچنے کے لئے اور امراض قلب کی حالت میں یہ جوشاندہ بے حد مفید ہے۔

متلی اور قے

ادرک کی ایک اور خصوصیت متلی اور قے روکنا ہے۔ اس مقصد کے لئے بالخصوص جنوبی ہند میں بارشوں کے موسم میں نہار منہ اس کی چائے یا مربے کا استعمال بہت عام ہے۔ ایک ماہر نباتات پروفیسر جم ڈیوک کے مطابق ادرک کی یہ صلاحیت سب سے اہم ہے۔

1990ء میں برطانیہ کے محققین نے زچگی کے آپریشن کی ایسی 60 خواتین کو جنہیں بے ہوش کیا گیا تھا' آپریشن سے پہلے سونٹھ کے سفوف کے کیپسول کھلائے۔ جیسا کہ علم میں ہے' بے ہوشی کی دوا کے ضمنی

باقی صفحہ 6 پر

مکرم شریف احمد صاحب بانی

محترمہ بیگم زبیدہ بانی صاحبہ

اہلیہ مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی

ہماری والدہ محترمہ 12 ستمبر 2001ء بروز بدھ کلکتہ (انڈیا) میں وفات پاگئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً 85 سال تھی۔

والدہ صاحبہ نے تقسیم ملک سے پہلے 1945ء میں قادیان میں وصیت کی تھی۔ اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد سارا ادا کرچکی تھیں۔ وفات کے وقت حصہ آمد کا حساب بھی صاف تھا، میرے بڑے بھائی برادرم نصیر احمد صاحب بانی جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز براستہ امرتسر لے کر 13 ستمبر کو قادیان پہنچے۔ اور اسی روز شام کو بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔

ہمارے والدین چنیوٹ کے رہنے والے تھے۔ اور چنیوٹ کی مشہور تاجر شیخ برادری سے تعلق رکھتے تھے والد صاحب کاروبار کے سلسلے میں کلکتہ ہی زیادہ تر رہتے تھے۔ ہم بہن بھائی والدہ صاحبہ کے ساتھ چنیوٹ میں رہ کر تعلیم حاصل کرتے تھے والدہ صاحبہ نے محسوس کیا کہ چنیوٹ کا ماحول بچوں کے لئے مناسب نہیں۔ اس لئے ہمارے والدین نے 1940ء میں چنیوٹ سے ہجرت کر کے قادیان میں مستقل رہائش کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ 1940ء میں ہی قادیان کے محلہ دارالبرکات میں اپنا مکان خرید لیا اور قادیان میں مستقل رہائش اختیار کرلی قادیان میں رہائش کا فیصلہ دراصل والدہ صاحبہ کا تھا۔ اور ہم سب بہن بھائیوں پر ان کا یہ اتنا بڑا احسان ہے جو ہم کبھی نہیں بھلا سکتے۔ قادیان کی رہائش نے ہماری زندگیاں سنوار دیں اور ہمارے لئے دین اور دنیا کی فلاح کے راستے کھول دیئے۔

میرے دادا میاں حاجی سلطان محمود صاحب کلکتہ میں تجارت کرتے تھے۔ وہ 1910ء میں اچانک وفات پا گئے۔ اس وقت میرے والد میاں محمد صدیق بانی صاحب کی عمر صرف دس سال تھی اور وہ چنیوٹ میں چھٹی جماعت کے طالب علم تھے۔ دادا جان کی وفات کے چند سال کے اندر ہی کاروبار ختم ہو گیا۔ اور میرے والد صاحب کو تعلیم نامکمل چھوڑ کر کلکتہ جانا پڑا تاکہ ملازمت کر کے گھر کا خرچ چلا سکیں۔ چند سال ملازمت کرنے کے بعد جب والد صاحب نے کلکتہ میں ہی اپنا ذاتی کاروبار شروع کیا۔ تو والدہ صاحبہ نے بڑی خوشی سے اپنا سارا زیور والد صاحب کو دے دیا۔ تاکہ کاروبار بہتر طریق پر چل سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کاروبار میں بہت برکت عطا فرمائی اور قلیل عرصہ میں ہی والد صاحب کا کاروبار بہت ترقی کر گیا۔

1946ء کے فسادات میں ہمارا سارا کاروبار تباہ ہو گیا۔ اور والد صاحب لاکھوں روپے کے مقروض ہو گئے۔ لیکن انہوں نے ہمت نہ ہاری اور نئے سرے سے چھوٹے پیمانے پر پھر کاروبار شروع کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اپنی خداداد قابلیت سے چند سال کے اندر ہی پھر خوش حال ہو گئے۔ اور ان کا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ ترقی کر گیا۔ والد صاحب نے 1918ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی تھی۔

میرے والدین کو احمدیت اور خلافت سے انتہائی عقیدت بلکہ عشق تھا۔ اور بچپن سے میں نے ہر آن اس بات کا مشاہدہ کیا ہے۔ دونوں گویا اس بات کے منتظر رہتے تھے۔ کہ حضرت صاحب کوئی تحریک فرمائیں۔ اور سب سے پہلے لبیک کہنے والے ہم لوگ ہوں۔ حضرت صاحب عام طور پر نومبر کے پہلے جمعہ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا کرتے تھے۔ مجھے خوب یاد ہے کہ والد صاحب الفضل کا انتظار کئے بغیر یکم نومبر کو ہی کلکتہ سے بذریعہ تار اپنا وعدہ قادیان بھجوا دیا کرتے تھے۔

والدہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے بڑا اچھا ذہن عطا فرمایا تھا۔ اور وہ نہایت دور اندیش تھیں۔ تقسیم ملک سے پہلے کی بات ہے ہم سب بھائی بہن ابھی چھوٹے تھے۔ والد صاحب ایک دفعہ حسب معمول کلکتہ سے چند روز کے لئے قادیان تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت مال و دولت سے نوازا ہے۔ میں اب اپنی بقیہ عمر خدمت دین میں گزارونگا والدہ صاحبہ نے انہیں کہا۔ کہ بچے ابھی چھوٹے ہیں۔ جب تک بڑے ہو کر اس قابل نہیں ہو جاتے کہ کاروبار سنبھال سکیں۔ آپ اپنا ارادہ ملتوی کر دیں۔ جب بچے بڑے ہو جائیں۔ پھر بے شک آپ خدمت دین کریں۔ مگر والد صاحب اپنے ارادے پر قائم رہے۔ اس پر والدہ صاحبہ نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی رائے معلوم کرتے ہیں۔ اور جس طرح حضرت مصلح موعود ارشاد فرمائیں گے۔ اسی پر عمل کریں گے، چنانچہ دونوں میاں بیوی حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور ساری بات بیان کردی حضرت صاحب نے والدہ صاحبہ کی رائے سے اتفاق فرمایا۔ اور والد صاحب کو مشورہ دیا۔ کہ جب تک آپ کے بچے بڑے ہو کر اپنی ذمہ داریاں خود اٹھانے کے قابل نہیں ہو جاتے۔ آپ اپنا ارادہ ملتوی کر دیں۔ چنانچہ والد صاحب نے حضرت صاحب کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔ بعد میں حالات نے یہ ثابت کر دیا کہ والدہ صاحبہ کی رائے درست تھی۔ حضرت مصلح موعود کے مشورہ کی برکت سے جناب والد صاحب اور والدہ صاحبہ کو درویشان قادیان کی عظیم الشان خدمت کی توفیق ملی۔

تقسیم ملک کے بعد محترمہ والدہ صاحبہ ہر سال جلسہ سالانہ پر جناب والد صاحب کے ساتھ باقاعدگی کے ساتھ قادیان جاتیں۔ اور درویشان قادیان کے ایک ایک گھر میں خود جا کر حالات کا جائزہ لیتیں۔ اور نہایت رازداری کے ساتھ حتی الامکان ہر ایک کی ضروریات میں ہاتھ بٹانے کی کوشش کرتیں۔ میں اس بات کا گواہ ہوں۔ کہ جب میرے والد صاحب اور والدہ صاحبہ جلسہ سے واپس کلکتہ آتے تو سارا سال اگلے جلسہ تک وہ اس بات کی تیاری کرتے رہتے کہ جلسہ پر قادیان جا کر وہ کس طرح درویشان کی خدمت کر سکیں گے۔ اور یہ عمل سال بہ سال جاری رہتا۔ حتیٰ کہ دونوں اپنے اپنے وقت پر اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ خلفائے کرام نے بھی دونوں کو اپنی خوشنودی سے نوازا۔ محترم والد صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ممبر رہے۔ متعدد بار جلسہ سالانہ قادیان پر صدارت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ والد صاحب بڑی خوشی سے اس بات کا ذکر فرمایا کرتے تھے کہ میرے جیسے گناہگار اور معمولی شخص کو حضرت مسیح موعود کے مقدس سٹیج پر جلسہ کی صدارت کا اعزاز حاصل ہوا ہے اسی طرح محترمہ والدہ صاحبہ کو بھی زنانہ جلسہ گاہ میں صدارت کا شرف حاصل ہوا۔ جو محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

میرے ماں باپ ہمیشہ اس تلاش میں رہتے تھے کہ خدمت دین کا کوئی موقعہ ملے۔ اور وہ اس میں شامل ہو کر سعادت دارین حاصل کریں۔ سلسلہ کی ہر تحریک میں نہ صرف خود حصہ لیتے۔ بلکہ اپنے بچوں کو بھی ہر تحریک میں شامل کرتے۔ تحریک جدید خاکسار کی پیدائش سے پہلے کی تحریک ہے۔ لیکن میرے والدین نے مجھے اور میرے سب بہن بھائیوں کو اس تحریک میں شامل کروایا۔ اور آج مجھے فخر ہے کہ میں بھی تحریک جدید کے دفتر اول کے مجاہدین میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا۔ اور 1972ء میں دونوں کو حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور ان کی خدمت کے لئے خاکسار بھی اس سعادت میں شامل ہو گیا۔

محترمہ والدہ صاحبہ اپنی ذاتی زندگی میں نہایت کفایت شعار تھیں اور ہمارے گھر کا ماحول انتہائی سادہ تھا۔ مالی فراخی کے باوجود ہمیشہ سادہ زندگی گزارنے کی تلقین کرتی تھیں۔ اور کبھی کسی موقعہ پر بھی فضول خرچی کو پسند نہیں کرتی تھیں۔ لیکن جب خدمت دین کا موقعہ آتا۔ تو بعض اوقات اپنی طاقت سے بڑھ کر خرچ کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتی تھیں۔ کئی بے سہارا اور یتیم بچیوں کی شادیوں کا سارا خرچ خود ادا کیا۔ بعض بچیوں کی رخصتی کا انتظام خود اپنے گھر سے اپنی سرپرستی میں کیا۔ کیونکہ ان بچیوں کے سرپرست ایسا انتظام کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھے۔ متعدد بیوت الذکر کی تعمیر میں نمایاں حصہ لیا۔

گزشتہ پانچ چھ سال سے شدید بیمار تھیں۔ ان کی خواہش کے مطابق خاکسار نے حضرت صاحب کی خدمت میں درخواست کی۔ جو حضرت صاحب نے ازراہ شفقت قبول فرمائی۔ اور گزشتہ سال سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں عورتوں کے لئے ایک تین منزلہ عمارت۔ میٹرنٹی ونگ کے طور پر زیر تعمیر ہے اور حضور کی اجازت سے اس کا نام "بیگم زبیدہ بانی میٹرنٹی ونگ" رکھا گیا ہے۔ امید ہے کہ ہسپتال کا یہ حصہ دسمبر 2002ء تک مکمل ہو کر خدمت خلق کا کام شروع کر دے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترمہ والدہ صاحبہ کی مغفرت فرمائے اور اپنی زندگی میں انہیں خدمت دین کے جن کاموں کی توفیق ملی۔ ان سب کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

اے خدا برتربت او بارش رحمت ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

بقیہ صفحہ 5

اثرات میں متلی اور قے کی شکایت بہت نمایاں ہوتی ہے، لیکن ایسی تمام خواتین سونٹھ یعنی خشک ادرک کے ان کیپسولوں کے استعمال کی وجہ سے آپریشن کے بعد کی اس شدید تکلیف یعنی الٹی اور متلی سے محفوظ رہیں۔

ادرک کا یہ سفوف متلی روکنے والی مشہور دوا "میٹو کلو پرامین" کے مقابلے میں زیادہ موثر ثابت ہوا۔ یہ مطالعہ اور تجربہ لندن کے سینٹ بارتھولومیو ہسپتال میں کیا گیا تھا۔

ادرک مشرقی ملکوں میں کھانوں میں بکثرت استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کا مربہ اور دیگر مٹھائیاں، بسکٹ، روٹیاں وغیرہ بھی تیار کی جاتی ہیں۔ اسے چٹنیوں اور اچاروں میں بھی بکثرت استعمال کرتے ہیں اور اب اس کی آئس کریم بھی تیار ہونے لگی ہے۔

(ہمدرد صحت۔ اکتوبر 99ء مرسلہ۔ حکیم محمد رفیع ناصر صاحب)

درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اس کی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک علی صاحب مربی سلسلہ واستاد جامعہ احمدیہ کے والد محترم سراج الدین سندھو صاحب آف چٹو کی ضلع قصور حال کوارٹر تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ مورخہ 13۔اپریل 2002ء کو سات بجے صبح فضل عمر ہسپتال میں بعمر 80 سال انتقال کر گئے۔ آپ کو 1952ء میں قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ انتہائی دعا گو اور عبادت گزار بزرگ تھے۔ بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صفی الرحمن خورشید سنوری صاحب مربی سلسلہ (مینیجر نصرت آرٹ پریس) نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم مبارک علی صاحب مربی سلسلہ، مکرم بشارت احمد سندھو صاحب، سیکرٹری وقف جدید نشاط کالونی لاہور، مکرم ناصر احمد صاحب سندھو ناظم وقار عمل نشاط کالونی فقیر محمد صاحب چٹو کی اور دو بیٹیاں محترمہ بشریٰ پروین صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد صاحب گجرات اور محترمہ رضیہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلیمان صاحب جوہر ٹاؤن لاہور یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

مکرم سرور محمود ثاقب صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ممانی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر محمد حنیف صاحب مورخہ 10 جنوری 2002ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولوی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بڑی بہو تھیں۔ مرحومہ خوش گفتار اور مہمان نواز تھیں۔ آپ نے سینکڑوں بچے اور بچیوں کو قرآن پاک پڑھایا۔ علالت کے دوسال اپنے بیٹے محمد ایوب صاحب آف لاہور کے پاس گزارے۔ آپ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں آپ کے چار بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ مورخہ 11 جنوری 2002ء کو نماز جنازہ بعد از نماز عصر بمقام بیت المہدی (گولبازار ربوہ) مکرم مقصود احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے پڑھایا اور بعد از تدفین مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ (آمین)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کا اعزاز

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے علمی وادبی مقابلہ جات (12تا16 فروری 2002ء) میں بھرپور شرکت کی۔ اور درج ذیل انعامات حاصل کئے۔

اسماء وڑائچ	انگریزی مباحثہ	سوئم
راشدہ حسین۔قرۃ العین	مقابلہ ملی نغمہ	سوئم
ماہ رخ تحسین	مقابلہ غزل	سوئم
راشدہ حسین	پنجابی ٹاکرہ	سوئم
عطیۃ الودود	مقابلہ اردو نظم	سوئم
عمارہ عزیز	ڈشز بنانے کا مقابلہ	سوئم

دعا کی درخواست ہے کہ یہ کامیابی کالج کیلئے مبارک ہو۔ اور ایسی نئی کامیابیاں حاصل ہوتی رہیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محبوب الرحمن صاحب مربی سلسلہ کی والدہ تقریباً دوسال سے کینسر کے عارضہ میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست ہے۔

محترم صوفی عبدالغفور صاحب پنشنر دفتر وقف جدید آجکل بیمار ہیں اور بغرض علاج فیصل آباد میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور لمبی عمر سے نوازے آمین۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب کارکن دفتر وقف جدید ربوہ کو مورخہ 12 اپریل 2002ء پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر دلبند علی صاحب امیر ضلع بھکر کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر عبدالواحد صاحب (مرحوم) ساکن جھنگ شہر کا نواسہ ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''عطاء الاول'' عطا فرمایا ہے۔ بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس واقف نو بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ سوموار 16۔اپریل۔ زوال آفتاب: 1-09

☆ سوموار 16۔اپریل۔غروب آفتاب: 7-40

☆ منگل 17۔اپریل طلوع فجر: 5-10

☆ منگل 17۔اپریل طلوع آفتاب: 6-36

گندی سیاست ختم کر کے دم لوں گا صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ گندی سیاست ختم کر کے دم لوں گا۔ اگر بےنظیر واپس آنا چاہتی ہیں تو اجازت ہے لیکن احتساب کیلئے تیار ہو کر آئیں۔ نواز شریف اور بےنظیر دو دو بار ملک لوٹ چکے دونوں سے ڈیل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہ فیصل آباد کے اقبال سٹیڈیم میں بڑے جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔

آئینی ترامیم، آج فیصلوں کا امکان قوی

سلامتی کونسل اور وفاقی کابینہ کا اہم مشترکہ اجلاس آج (منگل کو) صدر مملکت جنرل مشرف کی زیر صدارت منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں متوقع طور پر مجوزہ آئینی ترامیم پر غور کرتے ہوئے اہداف کا حتمی تعین کیا جائے گا۔

اخبارات کے خلاف گورنر کے ریمارکس

گورنر پنجاب کی طرف سے اپنی تقریر کے آغاز پر مینار پاکستان کے جلسہ کو بعض اخبارات کی طرف سے پچاس ہزار حاضرین کی تعداد لکھنے پر شیم کے نعرے لگانے اور حاضرین کو نعرے لگانے کی ترغیب دینے پر پریس گیلری میں بیٹھے فیصل آباد لاہور اور اسلام آباد کے صحافیوں نے جلسے کی کارروائی کا بائیکاٹ کر دیا۔

صدر مشرف کی کوئی پارٹی نہیں وفاقی وزیر داخلہ

نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف کے اقدامات سے دنیا بھر میں پاکستان کی ساکھ میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مشرف کی کوئی پارٹی نہیں ہے اور نہ ہی یہ کوئی پارٹی بنانا چاہتے ہیں مگر کئی سیاسی اور مذہبی جماعتوں سے وابستہ افراد صدر کے ساتھ ہیں۔

الیکشن لڑنے ضرور جاؤں گی سابق وزیر اعظم

بےنظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں نہیں جانتی کہ ریفرنڈم میرے خلاف ہو رہا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ مجھے جیل ہی کیوں نہ بھیج دیا جائے میں الیکشن لڑنے ضرور پاکستان جاؤں گی۔ مزید کہا کہ ریفرنڈم غیر آئینی ہے اگر انہیں صدر بننا ہے تو پارلیمنٹ کے ذریعے خود کو منتخب کرائیں۔

امریکی وزیر خارجہ کی عرفات سے ملاقات

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے رملہ میں محصور فلسطینی سربراہ یاسر عرفات کے ساتھ ملاقات کی ہے۔ جس میں وہ جنگ بندی کا معاہدہ کرانے میں ناکام رہے۔

جو پاکستان کے دشمن تھے آج مخلص دوست ہیں

امریکہ میں پاکستانی سفیر ملیحہ لودھی نے کہا ہے کہ

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 0731-75477-77655-74

آپ کا دل نہایت قیمتی ہے اس کی حفاظت کے لئے
کریٹیگس مدر ٹنکچر (CRATAEGUS-Q) کے کمالات سے فائدہ اٹھائیں
اعلیٰ معیار کی ضمانت — کریٹیگس مدر ٹنکچر — سپیشل خصوصی رعائتی قیمت

پیکنگ پلاسٹک سیل بند	450ML	200ML	100ML	50ML	20ML	10ML
پاکستانی (کلاس سی)	250/-	150/-	90/-	50/-	25/-	15/-
جرمنی (بڑی پیکنگ سے)	900/-	450/-	250/-	130/-	55/-	30/-

پیکنگ وڈاک خرچ 10ML تا 450ML تک 60/- روپے نیز
کم از کم چھ عدد منگوانے پر دس فی صد مزید رعائت ہوگی

تشخیص، علاج، ادویات
ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کے لئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار، ربوہ۔ پوسٹ کوڈ 35460 پاکستان فون۔ 04524-212399
خصوصی رعایت کیساتھ

جنرل مشرف کے تمام اقدامات پاکستان کے مفاد میں ہیں ریفرنڈم کوئی انوکھی بات نہیں ہے- امریکہ کے جو لوگ پاکستان کو پہلے دشمن سمجھتے تھے وہ آج مخلص دوست کی طرح ہیں- ان خیالات کا اظہار انہوں نے گلف نیوز کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کیا-

3 جماعتوں کی طرف سے واجپائی کا ساتھ چھوڑنے کی دھمکی

گجرات میں ہونے والے فسادات کے باعث واجپائی حکومت کو سنگین سیاسی بحران کا سامنا ہے- اور حکمران اتحاد نیشنل ڈیموکریٹک الائنس میں شامل تین اہم جماعتوں نے واجپائی پر عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے- اور پارلیمنٹ میں تحریک عدم اعتماد لانے کی دھمکی دی ہے-

صدر پریس کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ صدر نے فیصل آباد میں صحافیوں کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس لیا ہے- اور اس واقعے کی فوری تحقیقات کا حکم دیا ہے- صدر نے حکومت پنجاب سے کہا ہے کہ وہ اس واقعے کی تیزی کے ساتھ انکوائری کر کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والے افسران کے خلاف فوری کارروائی کرے- انہوں نے کہا کہ صدر پریس کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے فوری انکوائری کا حکم دیا ہے-

واجپائی کے ریمارکس پر پاکستان کی مذمت

پاکستان نے بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے ان ریمارکس کی مذمت کی ہے جس میں انہوں نے بھارت کے مسلمانوں کو متعصب اور انتہا پسند قرار دیا ہے-

فلسطینیوں کا حالیہ قتل عام

وزیر خارجہ عبدالستار نے ان اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے سینکڑوں فلسطینی شہریوں کو شہید کر کے اجتماعی قبروں میں دفن کر دیا ہے- انہوں نے اسلام آباد میں دیئے گئے ایک بیان میں مطالبہ کیا کہ اس قتل عام کی فوری طور پر جامع اور غیر جانبدارانہ بین الاقوامی تحقیقات کرائی جائے-

آئین میں ترمیم قومی اتفاق رائے سے کرینگے

صدر جنرل مشرف نے بنوں کے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں پاکستان میں حقیقی جمہوریت لانے کا خواہشمند ہوں- ہم ملک میں آئینی ترامیم لانا چاہتے ہیں- جنہیں قومی اتفاق رائے، بحث ومباحثے کے لئے مشتہر کیا جائے گا- آئین میں کی جانے والی ترامیم بہترین قومی مفاد میں ہوں گی- صدر نے کہا کہ میں موجودہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ اصلاحات اور پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنانا چاہتا ہوں- میں چاہتا ہوں کہ آئندہ منتخب ہونے والی حکومت اور صدر ایک دوسرے کو منتخب کریں-

ڈیجیٹل ریسیورز نہایت سستے داموں میں دستیاب ہیں- ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
☎211274-213123

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان وتائیوان
بانی سنز Bani Sons
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

BUILD KEY mta
ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل ریسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی کمپلیٹ پیکیج دستیاب ہیں
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح پر اسلام
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood Power
Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

فری ہوم سروس
ریپئرنگ
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کیے جاتے ہیں- کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے- ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں-
Ph:5114822-5118096 کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی، میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ڈیلرز- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

محبت سب کے لئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
الفضل جیولرز
بازار صرافہ- سیالکوٹ
موبائل: 0300-9613255
جدید اور نفیس مدراسی اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
پروپرائٹر: عبدالستار
فون شوروم: 0432-592316
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں- سیالکوٹ پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257
زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں نیز ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں-
E.mail alfazal @ skt.comsats.net.pk.

کوٹھی کرایہ کیلئے خالی ہے
کوٹھی 10-A/15 حلقہ بیت المبارک دارالصدر شرقی ربوہ رقبہ دو کنال نچلی منزل 3 بیڈ معہ اٹیچ باتھ- ٹی وی لاؤنج- کچن، کمرہ استری- کھلا برآمدہ- پینٹری کمرہ نما بند برآمدہ- پانی بجلی سوئی گیس ٹیلی فون کی سہولت موجود ہے-
برائے رابطہ: قریشی اسماعیل عبدالماجد مینیجر مسلم کمرشل بینک ربوہ 17/9 فونز گھر: 212482
دفتر: 211910-213910- غلام احمد- دارالبرکات فون: 213233

Beginner Series
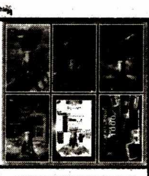
www.autotutor.com

Kids Series
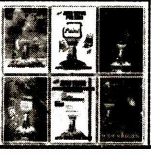
آٹو ٹیوٹر کتب اور میگزین ہر بک ڈپو پر دستیاب ہیں-
AUTO TUTOR BOOK SERIES
For Beginners & Kids
Written by Muzaffar Aijaz
AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو کمپیوٹر Operate کرنا سکھا سکے گا- چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو-
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں-
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو، چوک اردو بازار لاہور، فون: 7350173-7358667